www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

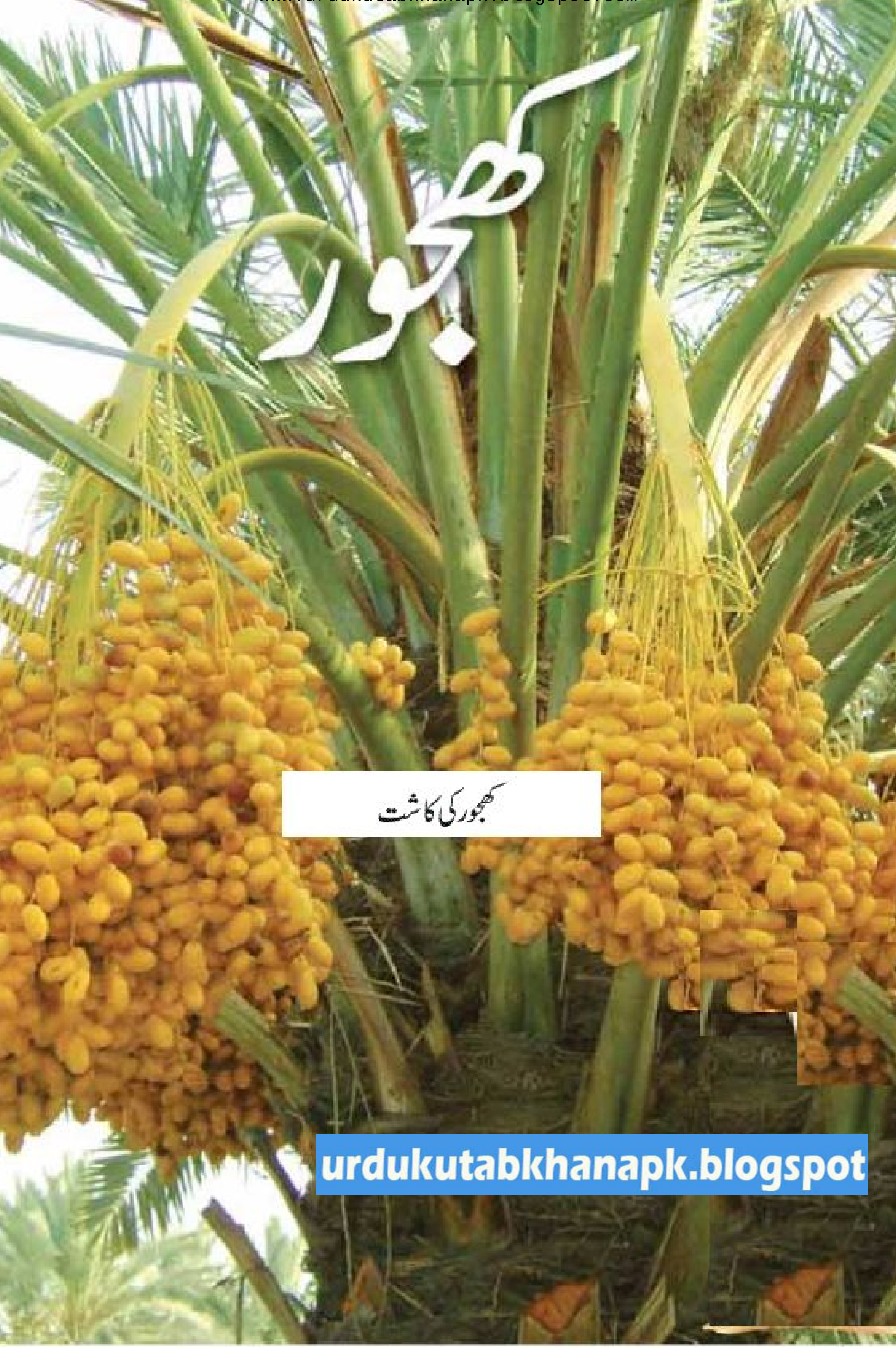

urdukutabkhanapk.blogspot

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کھجور کی کاشت

کھجور انسان کیلئے اللہ رب العزت کے بے شمار تحفوں میں سے ایک بہترین تحفہ ہے جو کہ بہت لذیذ اور پُر ذائقہ پھل ہے۔ نسلِ انسان کیلئے اِسکی اہمیت اس لئے بھی زیادہ ہے کہ اللہ رب العزت نے انسان کے بعد اِسے پیدا کیا۔ یہ پیغمبروں کی پسندیدہ خوراک ہے رسول پاک ﷺ اِسے بہت پسند فرماتے تھے کیونکہ یہ ایک مکمل غذا ہے جس میں بہت سے خوراکی اجزاء موجود ہیں مثلاً نمی کی مقدار 13.8 سے 26.1 فیصد، پروٹین 1.9 سے 3.0 فیصد، چکنائی 0.5 فیصد، نمکیات (کیلشیم، لوہا، پوٹاشیم) 1.3 فیصد اور نشاستہ 6.37 سے 7.6 فیصد جبکہ شکر کی مقدار 72.2 فیصد تک موجود ہوتی ہے۔

اِسی غذائی اہمیت کے پیشِ نظر کھجور زمانہ قدیم میں سپاہ کی خوراک کا اہم حصہ تھی۔ برِصغیر پاک و ہند میں یہ سکندرِ اعظم کے حملوں سے متعارف ہوئی جسے محمد بن قاسم سے فروغ ملا۔ آج بھی دریائے چناب کے کنارے قاسم بیلہ، لاہور کے نزدیک دریائے راوی کے کنارے، خوشاب کے نزدیک شاہ پور میں اور دریائے ستلج کے کنارے کھجور کے درختوں کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ بیرونی حملہ آور اور تجارتی قافلے جو اِن راستوں سے آتے تھے اپنی خوراک میں کھجوریں استعمال کرتے تھے۔

دنیا میں سالانہ تقریباً 6.77 ملین ٹن کھجور پیدا ہوتی ہے۔ جس میں پاکستان کی سالانہ پیداوار تقریباً 0.73 ملین ٹن ہے اِس طرح پاکستان کا شمار دنیا میں کھجور پیدا کرنے والے ممالک میں پانچویں نمبر پر ہے۔ پاکستان میں کھجور زیادہ تر مکران، خیر پور اور سکھر کے علاوہ بڑی مقدار میں ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد، جھنگ، ڈیرہ اسماعیل خان کے اضلاع میں پیدا ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں اِسکی فی ایکڑ پیداوار اور کوالٹی میں بہتری کی کافی گنجائش موجود ہے جسے مندرجہ ذیل جدید زرعی عوامل پرعمل پیرا ہو کر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

- آب و ہوا
- زمین کا انتخاب اور تیاری
- ترقی دادہ اقسام
- افزائشِ نسل
- باغ کی داغ بیل
- کھادوں کا متناسب و متوازن استعمال
- بروقت آبپاشی
- عملِ زیرگی
- شاخ تراشی
- پھل کو بارش سے بچانا
- بیماریوں اور نقصان دہ حشرات کا سدِ باب
- برداشت

سونا ® یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آب وہوا

کھجور قدرتی طور پر خشک ریگستانوں میں جہاں پانی دستیاب ہواور گرمی زیادہ پڑتی ہو پیدا ہوتی ہے۔ جہاں یہ پودا سخت گرمی کا عادی ہے وہاں کسی حد تک درمیانی مناسب سردی بھی برداشت کرسکتا ہے۔ خشک آب وہوا، زیادہ درجہ حرارت اور پانی کی زیادتی اسکی کامیاب کاشت کیلئے ضروری ہے البتہ پھل پکنے کے موسم میں بارش پھل کی مقدار کو گھٹا دیتی ہے نیز اِسکی کوالٹی بھی متاثر ہوتی ہے۔ اِسی لیے پھول آنے سے پھل پکنے تک خشک آب وہوا بہت ضروری ہے۔ ہوا میں 35 فیصد سے زیادہ نمی پیداوار پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ کھجور کیلئے ایک ضرب المثل مشہور ہے کہ اس کا سر آگ میں اور جڑ پانی میں ہونی چاہئے یعنی کھجور کو گرم موسم اور آبپاشی کیلئے زیادہ پانی درکار رہتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

کھجور کا پودا مختلف قسم کی زمینوں میں کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے۔ ریتلی میرا سے چکنی میرا زمین اِسکی کاشت کیلئے مناسب ہے۔ اچھی پیداوار کیلئے ہلکی ریتلی زمینوں میں زیادہ پانی اور کھاد کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ بھاری زمینوں میں پانی وکھاد نسبتاً کم درکار ہوتے ہیں۔ اِسکا پودا نمکیات کی زیادتی کو تمام پھلدار پودوں سے زیادہ برداشت کرسکتا ہے تاہم کھجور زرخیز اور اچھے نکاس والی زمین میں زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ کھجور کی مختلف اقسام مختلف قسم کی زمینوں میں اچھی پیداوار دیتی ہیں لیکن کچھ اقسام مخصوص زمینوں میں ہی بہتر ہوتی ہیں تاہم بطور اصول کھجور کو ریگستانوں سے خاص مناسبت ہے اور دنیا میں کھجور کی کوئی قسم ایسی نہیں جو ریگستانی زمین اور ریگستانی آب وہوا کو پسند نہ کرتی ہو یاد رہے کھجور بھاری اور میرا زمین میں ناکام ہوسکتی ہے ریتلی زمین میں ہرگز نہیں۔

ترقی دادہ اقسام

اگرچہ پاکستان میں کھجور کی سینکڑوں اقسام موجود ہیں لیکن اِن میں چیدہ چیدہ اقسام درجِ ذیل ہیں

چھوہارا علی پور، گلِ لالو، دانے والی، سوکڑ وادھے والی، ڈینڈا، سفیدہ، ڈورا کیری، ٹلہ سبز کنار آب، شیر شاہی ڈوکا، نلیاں، موچی والی، شگست، کک، پولی، بتاشے، ساجو والی، دلیل والی، حلاوی، ڈکی، زاہدی، خدروی، اصیل، زیریں، شامران، اخروٹ، بیگم جنگی زرد، خدروی، بیگم جنگی سرخ، آبِ دندان زرد، زرد کلگی، شکر، مسعودی، نسوا، انگور، گوری، بصری، مضاواتی، سبز خرما، شریفہ، پپو، لنگو، موزاتی، کلوت، ڈگلیٹ نور، مجھول، حسینی، کربلائی، شامران، زیدی، برنی، نقل، نوری، خرمو کاشو والی، مدینہ اور دغلت نور۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

افزائش نسل

کھجور کی افزائش نسل دو طریقوں سے ممکن ہے (ا) بذریعہ گٹھلی یا بیج (اا) بذریعہ زیر بچہ یا بچک، اِن دونوں طریقہ کار کی اپنی اپنی افادیت ہے جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

1-بذریعہ گٹھلی:

کھجور کے گٹھلی کے ذریعے اُگائے جانے والے پودوں میں 50 تا 80 فیصد پودے نر ہوتے ہیں جبکہ مادہ پودوں کا تناسب بہت کم ہوتا ہے یعنی 20 سے 25 فیصد۔ ایسے پودوں پر دیر سے پھل آتا ہے اور ایسے پودے شکل و خواص میں اپنی اصل قسم سے صحیح مشابہت نہیں رکھتے اور اکثر و بیشتر کمتر خواص کے ہوتے ہیں۔ البتہ نئی اقسام کیلئے بیج کے ذریعے پودے کامیابی سے اُگائے جاسکتے ہیں۔ گٹھلی کے ذریعے افزائش میں قباحت یہ ہے کہ نر پودوں کا بہت دیر بعد پتہ چلتا ہے جبکہ اس دوران اِن کی افزائش پر کافی اخراجات اٹھ چکے ہوتے ہیں۔ اِس طریقہ سے کاشت شدہ پودے 8 تا 10 سال میں پھل دیتے ہیں لہٰذا جدید طرزِ کاشت میں یہ طریقہ کم استعمال ہوتا ہے۔

2-بذریعہ بچک یا زیر بچہ (Suckers):

کھجور کی صحیح افزائش کا طریقہ زیر بچہ کی کاشت ہے۔ کھجور کے پودوں کے ساتھ جو چھوٹے پودے نکلتے ہیں انہیں زیر بچہ کہتے ہیں۔ اِن زیر بچہ پودوں کے ذریعے لگائے جانے والے پودے صحیح النسل ہوتے ہیں۔ اگر نر پودے لگانے ہوں تو زیر بچہ نر پودوں سے لیا جائے اگر مادہ پودے لگانا مقصود ہوں تو زیر بچہ مادہ پودوں سے لیا جائے۔ زیر بچہ (بچک) ہمیشہ تندرست 5 سال سے زائد عمر اور 5 سے 15 کلوگرام وزن کے کاشت کیلئے مناسب اور موزوں تصور کیے جاتے ہیں۔ یہ درختوں کے چاروں اطراف میں نکلتے ہیں اور مختلف اقسام میں اِن کی تعداد مختلف ہوسکتی ہے جو کہ زیادہ سے زیادہ 5 سے 30 تک ہوسکتے ہیں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زیر بچہ (بچک) نکالنے کیلئے مادہ پودے کی عمر 10 سال سے زائد ہونی چاہئے کیونکہ کم عمر پودوں کا تنا نہایت ہی نازک ہوتا ہے وہ آسانی سے زخمی اور جلدی کیڑوں کے حملہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ زیر بچہ کو مادر پودے سے الگ کرنے کیلئے بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے اِس کے لئے ماہر افراد اور تیز اوزار درکار ہوتے ہیں۔ زیر بچے نکالنے کیلئے درجِ ذیل عوامل کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اِس کیلئے ماہر افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کیلئے پودوں کے اِردگرد کی مٹی ہٹائی جاتی ہے اور جس زیر بچہ کو نکالنا مقصود ہو اِسکی زائد شاخیں کاٹی جاتی ہیں اور بچک یعنی سکرز کی جگہ ننگی کر کے یہ دیکھا جاتا ہے کہ یہ زیر بچہ مادر پودے سے کس قدر جڑا ہوا ہے۔ پھر اس جڑی ہوئی جگہ کو ماہر افراد تیز دھار آلہ سے انتہائی احتیاط سے الگ کر کے سایہ میں یا پانی کے کنارے رکھا جاتا ہے بعد میں اِسے نرسری یا باغ میں منتقل کر دیتے ہیں نرسری میں پودے سے پودے اور قطار سے قطار کا فاصلہ 3-4 فٹ تک رکھ کر چالیس دِن تک ہر روز ہلکا سا پانی دیتے ہیں تا کہ پودے جڑیں زمین میں پھیلا لیں پودوں کو موسم کی شدت سے بچانے کیلئے مناسب طریقہ سے ڈھانپا بھی جاتا ہے۔

باغ کی داغ بیل

1-وقت کاشت:

کھجور کے پودے دو موسموں یعنی فروری-مارچ اور اگست- ستمبر میں کاشت ہوتے ہیں ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اگر آبپاشی کے وسائل میسر ہیں تو پودے نرسری کی بجائے اصل جگہ پر لگائے جائیں۔ یعنی وسائل کی صورت میں موسم بہار میں لگائے گئے پودے چل پڑتے ہیں۔ جبکہ بعض ماہرین موسم بہار کی نسبت ستمبر- اکتوبر کاشت کو ترجیح دیتے ہیں ان کا خیال یہ ہے کہ ایسے پودے سردیوں تک اچھی طرح جڑ پکڑ لیتے ہیں اور سردی سے محفوظ رہتے ہیں جبکہ فروری-مارچ میں پودے جڑ پکڑنے سے پہلے گرمی سے متاثر ہو سکتے ہیں بعض ماہرین کی رائے یہ ہے کہ بہار یہ کاشت زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ تاہم کاشتکار کھجور کی داغ بیل اپنے علاقائی موسم کی مناسبت سے کریں۔

2-طریقہ کاشت:

کھجور کے باغ لگانے کے کئی طریقے رائج ہیں لیکن ان میں مقبول ترین طریقہ "مربع نما" ہے اِس طریقہ سے کاشت شدہ باغات میں دیگر فصلوں کی کاشت آسان ہوتی ہے جس سے فی ایکڑ مناسب آمدنی حاصل ہوجاتی ہے۔

اس طریقہ کاشت میں 20x20 فٹ کے فاصلے پر پودے لگائے جاتے ہیں اور فی ایکڑ تقریباً 109 پودے حاصل ہوتے ہیں۔ جبکہ بعض اقسام میں یہ فاصلہ 22x22 فٹ ہوتا ہے پودے لگانے سے قبل 3x3x3 فٹ لمبائی، چورائی اور گہرائی کے گڑھے کھودیں اور تقریباً دو ہفتوں تک اِن گڑھوں کو کھلا چھوڑ دیں تا کہ سورج کی شعائیں اِن پر براہ راست پڑیں بعد میں گڑھے کے اوپر والی ایک فٹ مٹی اِس کے برابر بھل اور اتنی ہی گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں اور گڑھا بھر دیں یاد رہے کہ گڑھا اونچائی تک بھرا جائے۔ دیمک کا خطرہ ہو تو طالستار، کلوروپائیریفاس یا لارسبین ملا پانی اِن گڑھوں کی اوپر والی سطح پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چھڑکیں۔ یہ بات تجربات اور مشاہدات سے ثابت ہے کہ زیر بچہ کے نیچے اگر ریت ہے تو اِس صورت میں کامیابی کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ ریت میں بچے گلتے سڑتے نہیں ہیں مندرجہ بالا عوامل کے بعد زیر بچہ سوراخ میں رکھ کر ارد گرد کی مٹی سے اچھی طرح دبا کر زمین کے اندر لگا دیں۔ یاد رہے کہ جب پودے لگ جائیں تو انہیں کسی طرح ہلانا نہیں چاہیے اِس کے تنے کو نقصان سے بچانے کیلئے اِس کے ارد گرد زائد مٹی ڈالی جائے نیز پودا لگاتے وقت یہ احتیاط کریں کہ پودے کے گاچے میں پانی داخل نہ ہو۔ گڑھوں میں پانی ہمیشہ شام کو لگائیں۔

کھادوں کا متناسب اور متوازن استعمال

کھادوں کا استعمال تجزیہ اراضی کی بنیاد پر زمین کی زرخیزی کو سامنے رکھتے ہوئے کریں۔ اِس ضمن میں فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریاں تجزیہ اراضی اور پانی کی مفت سہولیات بہم پہنچا رہی ہیں۔

آپ اِس ضمن میں اپنے علاقہ میں ایف ایف سی کے زرعی ماہر یا فارم ایڈوائزری سنٹر یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ کر کے مفت تجزیہ کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔

عام طور پر یہ بات سامنے آئی ہے کہ کھجور کے پودے کو کھاد نہیں دی جاتی، تاہم اگر انہیں کھاد دی جائے تو نہ صرف پیداوار زیادہ ہوتی ہے بلکہ پھل کی بہتر کوالٹی بھی ملتی ہے۔ کھادوں کی مقدار کا تعین پودے کی عمر کے مطابق اِس طرح کریں۔

کیمیائی کھادیں (کلوگرام فی پودا سالانہ)

پھل دینے سے پہلے

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی
پودے لگاتے وقت	20	-	-	-	-
2-1 سالہ پودے	-	$\frac{1}{4}$	-	-	-
4-3 سالہ پودے	10	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	100 گرام	75 گرام
6-4 سالہ پودے	20	1	$\frac{1}{2}$	300 گرام	250 گرام

پھل دینے والے پودے

10-7 سالہ پودے	40-35	2	$\frac{3}{4}$	500 گرام	400 گرام
12-10 سالہ پودے	60	$2\frac{1}{2}$	1	1	$\frac{3}{4}$
12 سال سے زائد عمر کے پودے	100-80	3	$2\frac{1}{2}$	2	$1\frac{1}{2}$

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گوبر کی گلی سڑی کھاد سندھ میں اکتوبر، نومبر اور باقی علاقوں میں ماہ دسمبر میں ڈالیں۔ تازہ دیسی کھاد ہرگز استعمال نہ کریں۔ نائٹروجن کی نصف مقدار فاسفورس اور پوٹاشیم کی پوری مقدار پھول آنے سے 2 ہفتے قبل باغ میں ڈالیں۔ نائٹروجن کی بقیہ مقدار پھل بننے کے بعد وسط اپریل میں ڈال دیں تاہم پھل نہ دینے والے پودوں کو آدھی کیمیائی کھاد دسمبر میں گوبر والی کھاد کے ساتھ اور بقیہ فروری آخر میں ڈالیں۔ کھاد تنے سے ایک فٹ دور درخت کی شاخوں کے پھیلاؤ کے برابر زمین میں ڈال کر اچھی طرح گوڈی کریں اور پانی لگائیں۔

بروقت آبپاشی

کھجور کے بارے میں ایک کہاوت کہ "سر- گرمی میں اور جڑ- پانی میں" بالکل صادق آتی ہے۔ قدرتی حالت میں پودا پانی والی جگہوں کے قریب اُگتا ہے۔ کاشت کی صورت میں اِسے کافی پانی دینا پڑتا ہے تاکہ پوری پیداوار حاصل ہو سکے۔

نئے باغ میں پودے کو کھیت میں منتقل کرنے کے بعد پانی دینے کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور ایک ماہ تک روزانہ ہلکا پانی دیا جاتا ہے اس کے بعد بہت کم وقفہ (2 سے 3 دِن) سے جب تک پودے کی جڑیں زمین میں پوری طرح نشوونما نہیں پاتیں پانی دیتے رہیں۔ جب پودے جڑیں بنالیں تو گرمیوں میں ہفتہ بعد اور سردیوں میں 2 سے 3 ہفتے بعد پانی دیں پانی کا دارومدار پودے کی عمر، قسم اور موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ پھول آنے پر پانی کم دیں تاکہ عملِ زیرگی کے وقت رطوبت پیدا نہ ہو۔ پھل آنے پر پانی زیادہ دیں تاکہ پھل صحیح بنے۔ پھل پکنے کے وقت احتیاط سے پانی دیں۔ کیونکہ پانی کے دوران بارش ہونے سے پھل گل سڑ جائے گا۔ پھل اتارنے کے بعد زیادہ پانی دیں۔

عملِ زیرگی

کھجور میں نر اور مادہ پھول علیحٰدہ علیحٰدہ درختوں پر ہوتے ہیں جس سے نر اور مادہ حصوں کا ملاپ مشکل ہو جاتا ہے جو کہ صحیح پھل بننے کیلئے بہت ضروری ہے۔ کچھ عملِ زیرگی تو ہوا اور کیڑوں کی مدد سے ہو جاتا ہے لیکن بہتر پیداوار کیلئے مصنوعی طور پر نر پھولوں کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مادہ پر ڈالنا ضروری ہے اِس عمل کو مصنوعی زر پاشی یا مصنوعی عملِ زیرگی کہتے ہیں۔عموماً پھولوں کی سپیاں فروری مارچ میں نکلنا شروع ہوجاتی ہیں جبکہ عملِ زیرگی مارچ اپریل تک مکمل ہوجاتا ہے۔مصنوعی زر پاشی درجِ ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے۔

☆ جب مادہ سپی کھل جائے تو نر پھولوں کی 2 سے 3 لڑیاں مادہ پھولوں کے گچھوں میں رکھ دیں یہ عمل 2 سے 3 مرتبہ دوہرائیں تاکہ مختلف اوقات میں کھلنے والے پھولوں کی مکمل زر پاشی ہو۔

☆ پکے ہوئے نر سیپ کاٹ کر چار پانچ دن دھوپ میں رکھ کر نر زردانے نکال لیں بعد میں اِن زردانوں کو روئی لگا کر یا مصنوعی آلہ سے زر پاشی کریں۔

عملِ زیرگی کرتے وقت درجِ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

☆ زیرگی کا عمل صبح نو بجے سے پہلے نہ کریں کیونکہ اِس وقت ہوا میں نمی زائد ہونے کی وجہ سے زردانہ کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

☆ مادہ سیپ کھلنے کے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر عملِ زیرگی کرلیں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ عملِ زیرگی کی کامیابی کم ہوجاتی ہے حتیٰ کہ 72 گھنٹے بعد عملِ زیرگی نہیں ہو پاتا۔

☆ عملِ زیرگی کے دوران آبپاشی کم کردیں نیز عملِ زیرگی کے بعد اگر بارش ہوجائے تو دوبارہ عملِ زیرگی کریں۔

☆ زردانہ حاصل کرنے کیلئے ہمیشہ پکا سیپ کاٹیں۔ پکے سیپ کی نشانی یہ ہے کہ اِس کو اگر ہاتھ کی انگلیوں سے دبائیں گے تو چر چر کی آواز نکلے گی اور اِس کے اوپر کا چھلکا پھٹنا شروع ہوجائے گا۔ایسے حالات میں سب کو کاٹ لیں۔

☆ باغبان ہر 100 مادہ کھجور کیلئے کم از کم 5 نر پودے باغ میں ضرور لگائیں جس سے زیرگی کا عمل کیا جاسکے۔

☆ اگر عملِ زیرگی بذریعہ مصنوعی آلہ ہو تو زر پاشی کیلئے زردانہ کو دھوپ میں خشک کر کے ایک باریک چھاننی میں چھاننے کے بعد اِس آلہ میں ڈالیں نیز اِس آلے کو گاہے بگاہے دھوپ میں رکھ کر خشک بھی کرلیں۔

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شاخ تراشی

پاکستان میں کھجور کے پتے بے شمار چیزوں کے بنانے میں استعمال ہوتے ہیں جیسے چھتوں پر ڈالنا، باڑ بنانا، چٹائی اور ٹوکریاں بنانا وغیرہ۔ متفرق استعمال کی بنا پر اکثر اوقات اِس کے پتے بہت زیادہ کاٹ دیئے جاتے ہیں نتیجتاً پھل کی مقدار اور کوالٹی بُری طرح متاثر ہوتی ہے اور آئندہ سال پھول بھی کم نکلتے ہیں اِس کے برعکس اگر پودوں پر پتوں کی بہت زیادتی ہو تو پختگی کے نزدیک پھل کی کوالٹی زیادہ نمی سے متاثر ہوتی ہے نیز پختگی کے قریب جب پانی بند کر دیا جاتا ہے تو یہ پتے نمی کے حصول میں پھل سے مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ اقسام جن کے گچھوں کی لمبائی زیادہ ہوتی ہے اِن میں گچھوں کے نچلے حصے تک شاخ تراشی کرنی چاہئے لیکن وہ اقسام جن کے گچھے لمبائی میں چھوٹے ہوتے ہیں اِن میں نچلی سطح تک شاخ تراشی نہیں کرنی چاہیے یعنی بھرپور پیداوار کیلئے فی درخت 100 پتے رکھنے چاہئیں اور اِن سے زائد تعداد میں موجود پتوں کو کاٹ لینا چاہیے کیونکہ خشک پتوں کو کاٹنا وقت طلب کام ہے۔ لہٰذا کھجور کی بیمار اور خشک شاخیں کاٹ دیں۔ درختوں کی سال میں دو دفعہ عملِ زیرگی کے وقت اور پھل کی کٹائی کے دوران اضافی، غیر ضروری اور خشک شاخیں کاٹ دیں۔

پھل کو بارش سے بچانا

پھل جب ڈنگ کی حالت میں ہو (اِس وقت پھل نیچے سے پکنا شروع ہوتا ہے) اِس وقت بارش پھل کو بہت نقصان دیتی ہے۔ بعض اوقات لگاتار بارشوں سے پھل گل سڑ جاتا ہے۔ بارش شروع ہونے سے قبل پھل کے خوشوں کو کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی سے اِس طرح ڈھانپیں کہ تمام خوشے اور پھل اِس چٹائی کے اندر آ جائیں۔ یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ چٹائی کا خوشوں اور پھل کی نچلی طرف والا حصہ کھلا رہے تاکہ پھل کے اندر ہوا کی آمدورفت جاری رہے۔

اگر زیادہ بارشوں کا امکان ہو تو پھل کو ڈنگ کی حالت میں توڑ کر دھوپ میں خشک کر لیں یہ کوَر (غلاف) عام طور پر پھل جب ڈوکا حالت میں پہنچتا ہے چڑھائے جاتے ہیں کیونکہ اِس حالت میں پھل بارش سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

کھجور کی بیماریاں، نقصان رساں کیڑے اور اِن کا انسداد

(الف) بیماریاں:

بیماری	کیفیت / تفصیل	طریقہ علاج
(ا) کانگیاری	اِس سے ہر عمر کا پودا متاثر ہوتا ہے۔ اِس سے پتوں پر سیاہ کھردرے داغ نمودار ہوتے ہیں۔ شدید بیماری کی حالت میں پتے خشک ہونے لگتے ہیں۔ متاثرہ پودوں پر بہت کم اور ناقص پھل لگتا ہے۔ اگر بر وقت علاج نہ ہو تو پودے ضائع ہو جاتے ہیں۔	(I) فصل اتارنے کے بعد شاخ تراشی کریں۔ (II) بیمار سوکھے اور پرانے پتے جلا دیں۔ (III) ایک کلوگرام سلفران 100 گیلن پانی میں ملا کر 3-4 اسپرے کریں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(اا) پھل کا گلنا یا سڑنا	فصل پکنے کے دوران بارش یا ہوا میں زیادہ نمی کے سبب پھل گل سڑ جاتا ہے اور پھل پھٹ بھی جاتا ہے۔ پھل کا چھلکا بظاہر صحیح لیکن اِس کے اندر کالے رنگ کا سفوف بھر جاتا ہے۔	(ا) کھجور کے خوشوں پر واٹر پروف تھیلیاں چڑھائیں یہ طریقہ مشکل ہے۔ کٹائی کے بعد تمام متاثرہ پھلوں کو اکٹھے کر کے جلادیں۔

(ب) کیڑے

نام کیڑا	احتیاط تدابیر وانسداد
1-اسکیلز	متاثرہ پودوں پر سپرا سائیڈ، ایکالیکس یا کوئی دوسری سرایت پزیر زہر استعمال کریں۔ 7 سے 10 دِن کے وقفے سے اسپرے 2 سے 3 دفعہ دہرائیں یا $1\frac{1}{2}$ سے 3 کلوگرام دانے دار زہر درخت کے نیچے ڈال کر گوڈی کریں اور پانی لگا دیں۔
2-کھجور کا گڑووا ں	(ا) تازہ حملہ کے وقت نوک دار سلاخ لے کر سوراخوں میں پھیریں۔ (۲) متاثرہ حصہ کو کلہاڑی سے کاٹ کر کیڑا تلف کر دیں۔ (۳) مناسب زہر سوراخوں کے اندر ڈالیں۔ (۴) دانے دار زہروں سے کیڑے ختم ہوجاتے ہیں۔ متاثرہ درخت گر جائیں تو اِنہیں جلادیں۔ (۵) پھندے لگائیں، جہاں اِن کیڑوں کا حملہ ہو وہاں سے سکر زیعنی بچک یا زیر بچہ نہ لیں
3-بیٹلز	(ا) درخت کی چوٹی والی شاخوں کو اسپرے کریں۔ (۲) کپڑا دوائی میں بھگو کر شاخوں کے درمیان رکھیں۔ (۳) دانے دار زہریں استعمال کریں۔
4-کھجور کی سونڈ والی سرخ بھونڈی	یہ تنے میں پیچ دار سوراخ بنا کر نقصان کرتی ہے۔ تنے پر مٹیالے رنگ کا لیس دار مادہ اِس کی موجودگی ظاہر کرتا ہے۔ درخت اندر سے کھوکھلا اور چوٹی سوکھ جاتی ہے۔ (ا) کھجور کے خراب حصے ضائع کر دیں۔ (۲) درخت کے کھلے یا ننگے زخموں یا کٹے پھٹے حصوں پر تارکول لگا دیں۔ (۳) سوراخوں میں فاسٹاکسن کی $\frac{1}{2}$ گولی فی سوراخ ڈال کر گیلی مٹی سے بند کر دیں یا چاروں طرف پولی تھین شیٹ لپیٹ دیں۔ (۴) حملہ شدہ حصے کو تارکول سے ڈھانپ دیں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

احتیاط تدابیر و انسداد	نام کیڑا
یہ بھونڈی رات کو کھجور کی چوٹی والے نوخیز پتوں کو کھا کر تباہ کر دیتی ہے اِس کے گرب تنے کو کھاتے ہیں۔ اور اسے کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ (۱) ماہِ نومبر میں گوبر کے ڈھیروں / گلے سڑے پھلوں سے گرب اکٹھے کریں اور تلف کریں۔ (۲) حملہ شدہ درختوں کے تنوں میں سوراخوں میں سلاخ پھیر دیں اور اِن سوراخوں کو بعد میں خشک گھاس یا ٹاٹ سے بھر دیں۔ (۳) رات کو روشنی کے پھندے لگا کر مکمل بھونڈی تباہ کر دیں۔ (۴) تنے کے سوراخوں میں فاسٹاکسن کی گولیاں ڈال کر گیلی مٹی سے بند کر دیں	5- کھجور کی سیاہ بھونڈی
خشک سالی میں حملہ آور ہوتی ہیں۔ یہ پھل سے رس چوس کر چھلکا کو بدنما کر دیتی ہیں۔ بارش سے دھل جاتی ہیں اور اِن کا حملہ کم ہوتا ہے۔ اِن کے تدارک کیلئے کوئی سی جوئیں مار زہر کا اسپرے کریں۔	6- جوئیں (مائٹس)

برداشت

کھجور کا پودا چوتھے سال پھل دینا شروع کر دیتا ہے اور عموماً جولائی اگست میں یہ پھل پک کر تیار ہو جاتا ہے جبکہ مکمل پیداوار 8-10 سال بعد ملتی ہے۔ کھجور کا ایک پودا عموماً 40 سے 80 کلوگرام پھل پیدا کرتا ہے۔ پھل کی فروخت اور برداشت کے دوران اِسکا بڑا حصہ ضائع ہو جاتا ہے لہٰذا پھل اتارتے وقت مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کھجور کا پھل پکنے سے پہلے نہ توڑیں کیونکہ اِس میں کڑواپن زیادہ ہوتا ہے اور منڈی میں اِسکی قیمت پوری نہیں ملتی تاہم یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ پکے ہوئے پھل کو اگر دیر سے توڑا جائے تو یہ گل سڑکر خراب ہو جاتا ہے۔ اِس لیے ضروری ہے کہ پکے ہوئے پھل کو بروقت برداشت کریں۔ پھل پکنے پر اِسکا رنگ پیلا ہو جاتا ہے، مٹھاس بھر جاتی ہے جبکہ کڑواپن بہت ہی کم ہو جاتا ہے۔ پھل توڑ کر اکثر کاشتکار اُسے زمین میں دبا لیتے ہیں اِس طرح پھل زخمی ہو جاتا ہے اور اِس میں جراثیم داخل ہو جاتے ہیں جو پھل کے گلنے سڑنے کا سبب بنتے ہیں۔ پھل توڑنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ماہر و ہنرمند افراد کی خدمات حاصل کی جائیں جو اِسے سیڑھی یا کمند کے ذریعے توڑیں۔ بعض ملکوں میں مشینی آلات سے بھی پھل اتارا جاتا ہے۔

پھل کو خشک کرنا

(ا) چٹائی پر خشک کرنا:

اِس طریقہ میں جب پھل ڈنگ کی حالت میں ہو اِسے کھلی دھوپ میں خشک چٹائی پر پھیلا دیتے ہیں اور سورج غروب ہونے سے پہلے اِسے ہوادار کمرے میں رکھ لیتے ہیں اِس طرح 5-7 دِن میں مکمل پنڈ (پکی ہوئی کھجور) بن جاتی ہے اِس طریقہ میں پھل کو مٹی اور مکھی سے بچانے کیلئے اوپر ململ کا کپڑا اڈالیں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(II) پھل کو کاسٹک سوڈا سے خشک کرنا:

اِس طریقہ میں پھل کو 1% کاسٹک سوڈا کے ابلتے ہوئے محلول میں ایک منٹ تک رکھنے کے بعد باہر نکال کر عام پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر 5-4 دِن تک دھوپ میں خشک کرنے کے بعد ڈبوں میں بند کر دیں۔

(III) چھوہارے بنانا:

اِس طریقہ میں پھل کو ڈوکا کی حالت میں توڑیں اِسے صاف ململ کے کپڑے میں ڈال کر ابلتے ہوئے پانی میں 3-2 منٹ تک رکھیں پھر 4 سے 5 روز تک چٹائی پر رکھیں تو چھوہارے تیار ہو جاتے ہیں

مزید تفصیلات کے لیے ریجنل دفاتر یا فارم ایڈوائزری سنٹرز میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ قائم کریں۔
فوجی فرٹیلائزر کمپنی نے کاشتکاروں کو جدید زراعت سے ہم آہنگ کرنے کے لیئے اپنی ویب سائٹ "www.ffcsona.net.pk" پر کاشتکار ڈیسک کا اضافہ بھی کیا ہے جہاں سے آپ مختلف فصلوں کے جدید زرعی لٹریچر، جدید کاشتی امور پر مبنی اہم فصلوں کی زرعی فلمیں اور ہماری سال بھر میں چھپنے والی زرعی رپورٹس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ نیز ہماری اس کاوش کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ اپنی آراء اگلے صفحے پر موجود مارکیٹنگ گروپ کے پتہ پر ارسال کریں یا ہماری ویب سائٹ پر موجود سوال و جواب کے خانہ میں درج کر کے ہمیں مطلع کریں۔

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ تجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk Webside: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ تجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137
فیصل آباد	351، امین ٹاؤن کشمیر روڈ، فیصل آباد۔فون: 6-041-8753935
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سینٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، فرید ٹاؤن، کنال کالونی، ساہیوال۔فون: 3-040-4227141
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔فون: 061-4510170
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125 ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔فون: 064-2462294
رحیم یارخان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔فون: 068-5900738
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدرآباد۔فون: 022-2108032
نواب شاہ	6-ایکس، نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، نواب شاہ۔فون: 0244-361117
سکھر	64-اے، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، ایئرپورٹ روڈ، سکھر ۔ فون: 071-5632288
کوئٹہ	ہاؤس نمبر 2، ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن نمبر 2، خوجک سٹریٹ، زرغون روڈ، کوئٹہ۔فون: 081-2827514

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

منڈی بہاؤالدین	بالمقابل ایف ایف سی گودام، پھالیہ روڈ، منڈی بہاؤالدین۔فون: 0546-500395
شاہکوٹ	نزد ابراہیم ٹیکسٹائل ملز، فیصل آباد روڈ، شاہکوٹ۔فون: 041-4689640
بہاولپور	نزد الرحمٰن آئل ملز، بالمقابل گلستان ٹیکسٹائل ملز مکے ایل پی روڈ، بہاولپور۔فون: 062-2870049
مظفر گڑھ	3 کلومیٹر، جھنگ روڈ، مظفر گڑھ۔فون: 066-2423184
سکھر	بالمقابل موٹروے پولیس سٹیشن نیشنل ہائی وے کرم آباد، ضلع خیر پور۔فون: 0243-771411

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایف ایف سی کے زرعی ماہرین آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار